MON.11.March.2024
VOLUME:19 NO: 67
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 11 / مارچ 2024
جلد:19 شمارہ 67
29 / شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آئین کو دوبارہ تحریر کرنا، تباہ کرنا بی جے پی-آر ایس ایس کا منصوبہ

ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے: کانگریس

نئی دہلی: 10 / مارچ (ایجنسیز) بی جے کے رکن پارلیمنٹ اننت کمار ہیگڈے کے اس بیان پر سنگین سوال اٹھاتے ہوئے کہ بی جے پی کو آئین کو تبدیل کرنے کے لیے 400 سیٹیں جیتنے کی ضرورت ہے، کانگریس نے کہا ہے کہ آئین کو دوبارہ لکھنا اور تباہ کرنا※ بی جے پی اور آر ایس ایس کا ایجنڈا ہے، جس میں ہم انہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا بیان ایک بار پھر مودی اور آر ایس ایس کے آمریت کو مسلط کرنے کے مکروہ ایجنڈے کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، ''مودی حکومت، بی جے پی اور آر ایس ایس خفیہ طور پر آمریت نافذ کرنے کے خواہشمند ہیں، تاکہ وہ ہندوستان کے عوام پر اپنی منووادی سوچ※ مسلط کر کے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے حقوق چھین سکیں۔ کھڑگے نے کہا، ''کوئی انتخابات نہیں ہوں گے، یا محض دکھاوے کے لیے انتخابات کرائے جایا کریں گے۔ اداروں کی آزادی کم ہو جائے گی۔ اظہار رائے کی آزادی پر قدغن لگائی جائے گی۔ آر ایس ایس اور بی جے پی ہمارے سیکولر تانے بانے اور تنوع میں اتحاد کو تباہ کردیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ کانگریس سنگھ پریوار※ کے ان 'منفی مقاصد' کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ کانگریس سربراہ نے کہا، ''انصاف، مساوات اور آزادی آئین کے مضبوط ستون ہیں اور ان اصولوں میں کوئی بھی تبدیلی بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر اور ہمارے قابل احترام بانیوں کے تصور کردہ ہندوستان کی توہین ہوگی۔'' دریں اثنا، کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ایم پی کے مبینہ ریمارکس وزیراعظم نریندر مودی اور 'سنگھ پریوار' کے 'پوشیدہ ارادوں' کا عوامی اعلان ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی اور بی جے پی کا آخری مقصد بابا صاحب کے آئین کو تباہ کرنا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، ''بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان کہ وہ آئین میں تبدیلی کے لیے 400 سیٹیں چاہتے ہیں، نریندر مودی اور ان کے سنگھ پریوار※ کے پوشیدہ ارادوں کا کھلا اعلان ہے۔ نریندر مودی اور بی جے پی کا آخری مقصد بابا صاحب کے آئین کو تباہ کرنا ہے۔'' راہل گاندھی نے مزید لکھا، ''وہ انصاف، مساوات، شہری حقوق اور جمہوریت سے نفرت کرتے ہیں۔ سماج کو تقسیم کر کے، میڈیا کو غلام بنا کر، اظہار رائے کی آزادی پر پہرے لگا کر اور آزاد اداروں کو اپاہج بنا کر، اپوزیشن کو ختم کرنے کی سازش کر کے وہ ہندوستان کی عظیم جمہوریت کو ایک تنگ نظر آمریت میں بدلنا چاہتے ہیں۔ ہم آزادی کی عظیم شخصیات کے خوابوں کے ساتھ سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور اپنی آخری سانس تک آئین کے ذریعے فراہم کردہ جمہوری حقوق کی جنگ لڑتے رہیں گے۔ آئین کے ہر سپاہی، خاص طور پر دلت، قبائلی، پسماندہ طبقات اور اقلیتیں، اٹھیں، آواز اٹھائیں- انڈیا※ آپ کے ساتھ ہے۔'' کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ، سابق مرکزی وزیر اور مودی کے پسندیدہ اننت کمار ہیگڑے نے وہی کہا ہے جو پہلے سے معلوم ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا مقصد بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو تبدیل کرنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کرناٹک کے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اننت کمار ہیگڑے نے مبینہ طور پر کہا ہے کہ ہندوستانی آئین کو 'ہمارے مذہب کو بچانے کے لئے' تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور بی جے پی صرف اس صورت میں ایسا کر سکتی ہے جب پارٹی 400 سے زیادہ لوک سبھا سیٹیں جیت سکے۔

وزیراعظم مودی نے اعظم گڑھ کا نام بدل دیا

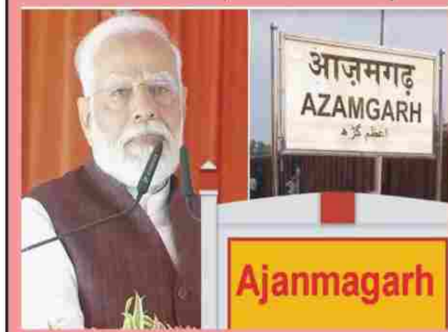

اعظم گڑھ (یوپی): 10 / مارچ (ایجنسیز) اعظم گڑھ اب اجنما گڑھ کہلائے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے 3700 کروڑ روپیوں کے کئی ترقیاتی پراجکٹس کا اعلان کرتے ہوئے اتوار کے دن یہ بات کہی۔ وزیراعظم نے کہا کہ آپ نے گذشتہ چند دن میں دیکھا ہوگا میں نے ملک میں کئی پراجکٹس کا افتتاح کیا۔ لوگ جب کئی ایرپورٹس، ریلوے اسٹیشن، آئی آئی ایم اور ایمس کے بارے میں سنتے ہیں تو حیران ہوجاتے ہیں۔ کئی لوگ سوچتے ہیں کہ یہ الیکشن سیزن کی وجہ سے ہے۔ پچھلی حکومتوں والے عوام کو دھوکہ دینے کیلئے اعلانات کرتے تھے۔ اعلانات 30-35 سال قبل کئے گئے۔ وہ لوگ الیکشن سے قبل تختی لگاتے تھے اور اس کے بعد غائب ہوجاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب ملک دیکھ سکتا ہے کہ مودی دوسری مٹی کا انسان ہے۔ سنگ بنیاد 2019ء میں انتخابات کیلئے نہیں رکھے گئے تھے۔ ان سارے پراجکٹس کا افتتاح ہو چکا ہے۔ یہ میرے ترقی کے سفر کی مہم ہے۔ میں ملک کو فل اسپیڈ سے چلا رہا ہوں تاکہ 2047 تک ہندوستان کو وکست (ترقی یافتہ) بنانے کا خواب پورا ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے آج اعظم گڑھ کو ایک اور گارنٹی دی ہے۔ اعظم گڑھ اب ہمیشہ کے لئے ترقی کا گڑھ ہوگا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اعظم گڑھ مافیاؤں کیلئے جانا جاتا تھا لیکن ہماری حکومت بننے کے بعد علاقہ میں بہتر نظم وضبط کے ساتھ تیز ترقی ہورہی ہے۔ خوشامد کا زہر اتر پردیش کو کمزور کررہا ہے۔ پریوار وادی روزانہ مودی کو گالیاں دے رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ مودی کا کوئی پریوار نہیں لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ سارا ملک مودی کا پریوار (خاندان) ہے۔ چیف منسٹر یوپی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 10 سال قبل اعظم گڑھ کی کیا شناخت تھی؟ وہ مجرمانہ اور مافیا سرگرمیوں کا گڑھ تھا۔

سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں آج یکم رمضان المبارک

ریاض: 10 / مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب میں رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا ہے اور ماہ صیام کا پہلا روزہ پیر یعنی کل ہوگا۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں اتوار کو رمضان کا چاند دیکھا گیا ہے اور ماہِ رمضان کا پہلا روزہ یکم رمضان 1445 ہجری 11 مارچ 2024، پیر کو ہوگا۔ قبل ازیں، سعودی حکومت نے لوگوں کو چاند رات کو چاند تلاش کرنے کی تلقین کی تھی اور کہا تھا کہ اگر کسی کو بھی چاند نظر آئے، خواہ بنائی سے یا بلغیر بنائی کے، تو وہ اس کی اطلاع مقامی عدالت کو دیں۔ سعودی عرب کے ساتھ متحدہ عرب امارات میں بھی پہلا روزہ پیر کو ہوگا اور اتوار سے تراویح کا آغاز ہو گیا۔ تاہم عمان نے ملک میں چاند نظر نہ آنے کا اعلان کیا ہے اور پہلا روزہ 12 مارچ بروز منگل کو ہوگا۔ آسٹریلیا، ملائیشیا، فلپائن اور برونائی نے بھی پہلا روزہ 12 مارچ کو ہی رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

سندیش خالی حملہ کی سی بی آئی تحقیقات کے خلاف بنگال حکومت کی عرضی، سپریم کورٹ میں پیر کو سماعت ہوگی

نئی دہلی: 10 / مارچ (ایجنسیز) سندیش خالی میں ای ڈی اور سی اے پی ایف ٹیم پر حملے کی سی بی آئی تحقیقات کو چیلنج کرنے والی مغربی بنگال حکومت کی درخواست پر سپریم کورٹ پیر کو سماعت کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق، جسٹس بی آر گاوئی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ 11 مارچ کو کیس کی سماعت کرے گی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 5 مارچ کو جاری کردہ ایک حکم میں سی بی آئی کی آزادانہ تحقیقات کا حکم دیا تھا اور مغربی بنگال پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ حملہ کے کلیدی ملزم شاہجہاں شیخ کو اسی دن سی آئی ڈی کی تحویل سے سی بی آئی کے حوالے کرے۔ اس کے خلاف ریاستی حکومت نے عدالت عظمیٰ میں اسپیشل لیو پٹیشن (ایس ایل پی) دائر کی اور کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے تحقیقات سی بی آئی کو منتقل کرنے کا حکم عجلت میں دیا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے فوری فہرست سازی کے لیے معاملے کا دوبارہ ذکر کیے جانے کے باوجود ریاستی حکومت کی عرضی کی سپریم کورٹ میں سماعت ہونا باقی ہے۔ دریں اثنا، مغربی بنگال کے سندیش خالی معاملے میں گرفتار ملزم شاہجہاں شیخ اتوار کو بشیر ہاٹ عدالت میں پیش ہوا، جس کے بعد اسے 4 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا گیا۔ ای ڈی افسران پر حملے کے معاملے میں سی بی آئی نے مزید تفتیش کے لیے تحویل مانگی تھی جسے عدالت نے قبول کرلیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو بنگال حکومت کو شاہجہاں شیخ کو سی بی آئی کے حوالے کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس بار سی بی آئی مرکزی سیکورٹی فورس کے ساتھ پہنچی تھی۔ اس سے قبل سی آئی ڈی کی ٹیم شاہجہاں کو طبی معائنے کے لیے لے گئی تھی۔

یوسف پٹھان کا مقابلہ کانگریس کے اِس بڑے لیڈر سے ہوگا

کولکتہ: ترنمول کانگریس نے ٹیم انڈیا کے سابق کرکٹر یوسف پٹھان کو کانگریس کے گڑھ بہرام پور سے پارٹی امیدوار بنایا ہے۔ لوک سبھا میں اس سیٹ کی نمائندگی کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری کر رہے ہیں۔ حالانکہ کانگریس نے ابھی تک بنگال کیلئے اپنے امیدواروں کا اعلان نہیں کیا ہے لیکن چودھری اس سیٹ سے دوبارہ انتخاب لڑ سکتے ہیں۔ وہ پانچ بار پارلیمنٹ میں بہرام پور کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ بنگال میں آج ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس نے تمام 42 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا۔ اس سے یہ واضح ہو گیا کہ ٹی ایم سی بنگال میں غیر بی جے پی پارٹیوں کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں کرے گی۔ کانگریس اور ترنمول انڈیا اتحاد میں ایک ساتھ ہیں، کم از کم کہنا، لیکن ان دونوں جماعتوں نے بنگال میں سیٹوں کی تقسیم کی حکمت عملی کو نافذ کرنے پر اتفاق نہیں کیا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ ترنمول نے بہرام پور اور ایک دوسری سیٹ کانگریس کو دینے کی پیشکش کی تھی، لیکن پھر اس نے اکیلے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پرانی پارٹی نے اس پر زیادہ سیٹیں دینے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ ٹی ایم سی کے اعلان پر فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، کانگریس نے کہا کہ اس نے بار بار مغربی بنگال میں ترنمول کے ساتھ باعزت سیٹوں کی تقسیم کے معاہدہ تک پہنچنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے کہا،''انڈین نیشنل کانگریس نے ہمیشہ کہا ہے کہ اس طرح کے معاہدہ کو مذاکرات کے ذریعہ حتمی شکل دی جانی چاہیے نہ کہ یکطرفہ اعلانات کے ذریعہ۔ کانگریس ہمیشہ چاہتی ہے کہ انڈیا گروپ مل کر بی جے پی کا مقابلہ کرے۔'' ادھیر رنجن چودھری کے گڑھ سے یوسف پٹھان جیسے مقبول شخص کو میدان میں اتارنے کو چودھری کے پارٹی پر بار بار حملوں کے جواب میں ترنمول کانگریس کے ردعمل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کے سخت ناقد ادھیر رنجن چودھری نے پہلے کہا تھا کہ ان کی پارٹی ''ٹی ایم سی سے سیٹوں کی بھیک نہیں مانگے گی۔'' انہوں نے ہندوستانی اتحادی پارٹنر ٹی ایم سی پر اپوزیشن اتحاد کو مضبوط کرنے کے بجائے'' وزیراعظم نریندر مودی کی خدمت'' کرنے کا الزام بھی لگایا۔ اس طرح کے تبصروں سے ناراض ٹی ایم سی نے کہا تھا کہ ''اتحاد کے شراکت داروں کو گالی دینا اور سیٹیں بانٹنا ایک ساتھ نہیں چل سکتا۔''

آمریت سے جمہوریت کو بدلنے کے خلاف لڑتے رہیں گے: راہول

نئی دہلی: کانگریس کے لیڈر راہول گاندھی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا مقصد تنگ آمریت پیدا کر کے جمہوریت کو تبدیل کرنا ہے، لیکن کانگریس اس کے خلاف لڑتی رہے گی اور اس کے ان منصوبوں کو کبھی پورا نہیں ہونے دے گی۔ گاندھی نے ٹویٹ کیا، بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان کہ وہ آئین میں تبدیلی کے لیے 400 سیٹیں چاہتے ہیں، نریندر مودی اور ان کے 'سنگھ پریوار' کے پوشیدہ ارادوں کا عوامی اعلان ہے۔ مسٹر مودی اور بی جے پی کا آخری مقصد بابا صاحب کے آئین کو تباہ کرنا ہے۔''وہ انصاف، مساوات، شہری حقوق اور جمہوریت سے نفرت کرتے ہیں۔'' انہوں نے کہا،''معاشرے کو تقسیم کر کے، میڈیا کو غلام بنا کر، آزادی اظہار پر حملہ اور آزاد اداروں کو اپاہج کر کے، وہ اپوزیشن کو ختم کرنے کی سازش کر کے ہندوستان کی عظیم جمہوریت کو ایک تنگ آمریت میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم آزادی کے ہیروز کے خوابوں کے ساتھ ساتھ ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور اپنی آخری سانس تک آئین کے ذریعے فراہم کردہ جمہوری حقوق کے لیے لڑتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا،''آئین کے ہر سپاہی، خاص طور پر دلت، قبائلی، پسماندہ اور اقلیتیں، جاگیں، آواز اٹھائیں- انڈیا گروپ آپ کے ساتھ ہے۔''

ترنمول کانگریس کے لوک سبھا امیدواروں کی فہرست جاری

سیاسی میدان میں یوسف پٹھان بھی شامل

نئی دہلی: 10 / مارچ (ایجنسیز) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے مغربی بنگال کی تمام 42 لوک سبھا سیٹوں کیلئے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فہرست میں سابق اسٹار کرکٹر یوسف پٹھان سمیت کئی بڑے نام شامل ہیں۔ ٹی ایم سی کے اس اعلان کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی اور کانگریس کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کا معاملہ حل نہیں ہوا ہے۔ ٹی ایم سی کے اس اعلان کے بعد کانگریس نے بھی اپنا ردعمل دیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے کہا ہے کہ ہم ریاست میں ٹی ایم سی کے ساتھ بی جے پی کا سامنا کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے تھے۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے بھی ٹی ایم سی کے امیدواروں کے اعلان کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس نے بار بار مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کے ساتھ باعزت نشستوں کی تقسیم کا معاہدہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ انڈین نیشنل کانگریس کا ہمیشہ یہ موقف رہا ہے کہ اس طرح کے معاہدے کو مذاکرات کے ذریعے حتمی شکل دی جانی چاہیے نہ کہ یکطرفہ اعلانات کے ذریعے۔ انڈین نیشنل کانگریس ہمیشہ چاہتی تھی کہ انڈیا اتحاد مل کر بی جے پی کا مقابلہ کرے۔ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے 42 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ترنمول کانگریس کے امیدواروں کی فہرست جاری کی۔ انہوں نے بتایا کہ آسنسول سے لوک سبھا سیٹ کے لئے ٹی ایم سی کے امیدوار شتروگھن سنہا ہوں گے۔ ممتا بنرجی نے اعلان کیا ہے کہ ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں اکیلے الیکشن لڑے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ آسام اور میگھالیہ میں بھی الیکشن لڑے گی۔ ساتھ ہی اکھلیش یادو کے ساتھ یوپی میں ایک سیٹ پر الیکشن لڑنے کی بات چیت چل رہی ہے۔ مغربی بنگال کی تمام 42 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ٹی ایم سی کے اپنے امیدواروں کا اعلان کرنے پر، کانگریس کے ایم پی جے رام رمیش نے کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس نے بار بار مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کا باعزت معاہدہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس نے ہمیشہ کہا ہے کہ اس طرح کے معاہدے کو مذاکرات کے ذریعے حتمی شکل دی جانی چاہیے نہ کہ یکطرفہ اعلانات کے ذریعے۔ کانگریس ہمیشہ چاہتی ہے کہ 'انڈیا' اتحاد مل کر بی جے پی کا مقابلہ کرے۔

وزیراعظم مودی وعدے پورے کرنے میں ناکام! وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن

چنئی: تمل ناڈو کے وزیراعلی اور 'ڈی ایم کے' کے صدر ایم کے اسٹالن نے وزیراعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ایک بیان میں کہا کہ پی ایم مودی نے 10 سال پہلے جو وعدے کیے تھے وہ ابھی تک پورے نہیں ہوئے ہیں۔ اسٹالن نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن 'انڈیا' اتحاد لوگوں کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو گیا ہے کہ بی جے پی کو کسی بھی قیمت پر شکست دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا،''اتحاد کے رہنما مختلف ریاستوں میں ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ بی جے پی مخالف ووٹ تقسیم نہ ہوں۔'' اسٹالن نے کہا کہ تمل ناڈو میں ڈی ایم کے کے زیر قیادت اتحاد نے اپنے اتحادی شراکت داروں بشمول کانگریس، سی پی آئی-ایم، سی پی آئی، وی سی کے، ایم ڈی ایم کے، آئی یو ایم ایل اور کے این ایم ڈی کے کے ساتھ نشستوں کی تقسیم مکمل کر لی ہے۔ ان کی پارٹی ریاست کے 39 لوک سبھا حلقوں میں سے 21 سے الیکشن لڑے گی۔ سی ایم نے بتایا کہ ایم این ایم کے بانی اور اداکار کمل ہاسن ڈی ایم کے اتحاد میں شامل ہوگئے ہیں۔ اب وہ اپنے امیدواروں کے لیے مہم چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمل ہاسن کو 2025 میں راجیہ سبھا کی سیٹ الاٹ کی جائے گی۔ ڈی ایم کے سربراہ نے کہا کہ ہم بی جے پی کو شکست دینے کے لیے متحد ہیں اور ہمارا یہ جذبہ 39 سیٹیں جیتنے میں ہماری مدد کرے گا۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون تیار کرنے والا ملک بن گیا

نئی دہلی: 10 / مارچ (ایجنسیز) ہندوستان میں موبائل فون کے پروڈکشن میں اضافے کو مینوفیکچرنگ سیکٹر میں کامیابی کی ایک بے مثال کہانی کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے جب کہ دس سال قبل میں ملک میں فروخت ہونے والے تمام موبائل فون میں سے 78 فیصد درآمد کیے جاتے تھے اور آج 97 فیصد موبائل فون ہندوستان میں تیار کیے جاتے ہیں۔ صنعتی تنظیم انڈیا سیلولر اینڈ الیکٹرانکس ایسوسی ایشن (آئی سی ای اے) کے مطابق مالیت کے لحاظ سے موبائل فون کا پروڈکشن 900,18 کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 2024 میں 10.4 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے، جس میں 20 گنا سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا ہے۔ سال 2014-15 میں ہندوستان سے موبائل فون کی برآمدات محض 556.1 کروڑ روپے تھی جبکہ رواں سال کے اختتام تک 000,20,1 کروڑ روپے کی تخمینی برآمد کی توقع ہے۔ اس برآمدی نمو کی وجہ سے موبائل فون ایک اکائی کے طور پر ہندوستان کی 5ویں سب سے بڑی برآمداتی پروڈکٹ بن گئی ہے۔ مئی 2017 میں ہندوستانی حکومت نے موبائل ہینڈسیٹ کی گھریلو پیداوار کو فروغ دینے کے لیے مرحلہ وار مینوفیکچرنگ پروگرام (پی ایم پی) کا اعلان کیا تھا۔ اس اقدام نے ہندوستان میں ایک مضبوط دیسی موبائل مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں مدد کی اور بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ کو ترغیب دی، جس کی وجہ سے ہندوستان آج دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون تیار کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ بڑے پیمانے پر الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ (ایل ایس ای ایم) اور آئی ٹی ہارڈ ویئر کے لیے پروڈکشن سے منسلک ترغیبی اسکیم ہندوستان کو الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے ایک مسابقتی منزل بنانے کی طرف پیش قدمی کررہی ہے۔ اس نے معروف عالمی کنٹریکٹ مینوفیکچرر بشمول فاکسکان، پیگاٹرون، رائزنگ اسٹار اور وسٹرون کو ہندوستان میں پیداواری یونٹ قائم کرنے کے لیے راغب کیا۔ دوسری جانب سام سنگ نوئیڈا میں دنیا کی سب سے بڑی موبائل فون فیکٹری چلا رہی ہے۔ اسمارٹ فون کے شعبے میں ایپل اور سام سنگ نے ملک سے موبائل فون کی برآمدات کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کے تیار کردہ آلات بڑی مقدار میں برطانیہ، نیدرلینڈ، آسٹریا اور اٹلی کے علاوہ مشرق وسطی اور شمالی افریقہ اور جنوبی امریکی بازاروں میں برآمد کیے جا رہے ہیں۔ ایک بڑی گھریلو مارکیٹ اور بڑھتی ہوئی برآمداتی منڈی کے ساتھ ہندوستان میں موبائل فون اور الیکٹرانکس کی تیاری کا نقطہ نظر حوصلہ افزا ہے۔

بی جے پی کے دباؤ میں نہ آنے پر الیکشن کمشنر ارون گوئل کو میرا اسلام: ممتا بنرجی

کولکتہ: الیکشن کمشنر ارون گوئل کے استعفیٰ کے ایک دن بعد چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے اتوار کے دن ان کی ستائش کی کہ وہ بی جے پی کے دباؤ میں نہیں آئے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آنے والے لوک سبھا الیکشن میں بھگوا کیمپ کو شکست ہوگی۔ کولکتہ کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈس میں میگا ریالی سے خطاب میں ممتا بنرجی نے کہا کہ ارون گوئل کا اچانک مستعفی ہونا ثابت کرتا ہے کہ بی جے پی لوک سبھا الیکشن میں ووٹ لوٹنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں بی جے پی کے دہلی قائدین کے دباؤ میں نہ آنے پر ارون گوئل کو سلام کرتی ہوں۔ الیکشن کمشنر ارون گوئل ہفتہ کے دن مستعفی ہوگئے۔ انہوں نے 2024ء کے لوک سبھا الیکشن کا شیڈول جاری ہونے سے چند دن پہلے عہدہ چھوڑ دیا۔ ان کی میعاد 5 دسمبر 2027ء تک تھی اور وہ آئندہ سال موجودہ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کی سبکدوشی کے بعد چیف الیکشن کمشنر بننے والے تھے۔

मराठवाडयातील सर्वांत मोठे प्रथम व्हाईठ हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावरीचौक, नांदेड
مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کا لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹیل داموں میں دستیاب
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبروئے نئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

فلسطین میں جنگ جیتنے کے لیے عرب ممالک کو ایک انقلابی قدم اٹھانا چاہیے

از: غلام غوث، بنگلور۔ فون: 9980827221

عربوں کو سوچنا چاہیے کہ انہیں مال و دولت اہم ہے یا لاکھوں فلسطینیوں کی جان و مال۔ جب تک عرب عوام یہ فیصلہ نہیں کر لیتے وہ کامیاب نہیں ہو سکتے ۔ فلسطین میں جو جنگ 7 اکٹوبر 2023 سے اب تک چل رہی ہے وہ عرب اسرائیل جنگوں میں سب سے طویل جنگ ہے۔ اب تک جو جنگیں ہوئیں وہ سب دس دن سے زیادہ نہیں چلیں اور وہ سب کی سب کھلے میدانوں میں لڑی گئیں۔ 1967،1948 اور 1973 کی تینوں جنگوں میں امریکہ اور یوروپی ممالک نے کھل کر اسرائیل کا ساتھ دیا اور اپنی تمام ملٹری طاقت اسرائیل کے حق میں جھونک دی۔ اس کے سبب اسرائیل اپنے آپ کو بچائے رکھنے میں کامیاب ہو گیا اور کئی میل عربوں کے علاقوں پر قابض بھی ہو گیا۔ 70 سال کے بعد پہلی مرتبہ مکمل تیاری کے ساتھ بغیر ہوائی جہازوں، ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کے حماس نے اسرائیل پر اسی کے انداز میں اچانک حملہ کر دیا۔ حملہ میں صرف راکٹ، میزائیل اور چھوٹے ہتھیار استعمال ہوے۔ یہ جنگ ویٹنام اور کوریا جیسی گوریلا جنگ تھی جو کھلے میدانوں میں کم مگر زمین کے اندر بنائے گئے سرنگوں سے لڑی گئی۔ اسرائیلی سپاہی ایسی جنگ کے عادی کبھی نہیں رہے۔ ویٹنام اور کوریا میں امریکہ اور یوروپی ممالک نے اپنی پوری طاقت جھونک دی تھی مگر زمینی سرنگوں والی گوریلا جنگ لڑنے کی صلاحیت نہ ہونے کے سبب انہیں شکست کھا کر وہاں سے بھاگنا پڑا تھا۔ اسرائیل کچھ ایسی ہی حالت سے دو چار ہے۔ 150 دن ہونے کے باوجود بی اسرائیل اپنی پوری طاقت جھونکنے کے باوجود اور امریکہ اور یوروپی ممالک کی ملٹری مدد کے باوجود حماس کو شکست دینے میں کامیاب نہیں ہوا۔ حماس بھی اپنی تمام تر بے سروسامانی کے باوجود ابھی تک شکست تسلیم نہیں کیا ہے اور برابر اسرائیل کے خلاف لڑ رہا ہے۔۔ شروع شروع میں اسرائیل، امریکہ اور یوروپی ممالک کو اپنی ملٹری طاقت کے بل پر اور زبردست بمباری کے زور پر امید رہی کی حماس دس دن سے زیادہ اس جنگ کو لڑ نہیں سکتا اور وہ اپنی شکست تسلیم کر لے گا۔ مگر جب حماس لڑتا ہی رہا تو ان ممالک نے شہریوں پر اور انکے مکانات پر بمباری شروع کر دی اور اب تک 30 ہزار فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ اس کے باوجود حماس لڑنے مین مشغول ہے۔ اس جنگ کی طوالت کو دیکھتے ہوے اور دنیا بھر کے ممالک کو اسرائیل کے خلاف بولتے ہوے دیکھ کر امریکہ اور یوروپی ممالک نے بھی اپنی سر بدل لی اور اسرائیل سے کہہ رہے ہیں کہ وہ جنگ بند کر دے اور اپنے سپاہیوں کو غزہ سے واپس بلا لے۔ خود اسرائیل کے اندر بھی جنگ بندی کے لئے زوردار آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ اقوام متحدہ میں دنیا کے زیادہ تر ممالک اسرائیل پر زور دے رہے ہیں کہ وہ جنگ بند کر دے کیونکہ یہ دراصل نسل کشی ہے۔ مگر اسرائیل ہے کہ کسی بھی صورت میں جنگ بند کرنے کے لئے تیار نہیں ہے ۔ جنوبی افریقہ نے بین الاقوامی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے مگر اسرائیل کا کہنا ہے کہ اگر عدالت اس کے خلاف فیصلہ کرتی ہے تب بھی وہ جنگ جاری رکھے گا۔ اس کی ہٹ دھرمی اس لئے ہے کیونکہ اسے امریکہ کی سر پرستی حاصل ہے۔ عجیب اور نا قابل یقین بات یہ ہے کہ عرب ممالک ڈرے سہمے لگ رہے ہیں اور صرف زبانی جمع خرچ کے سوائے کوئی بات نہیں کر رہے ہیں۔ ان کی اس بزدلی کو ساری دنیا غیر یقینی انداز میں دیکھ رہی ہے اور ان کی نظروں میں عرب ممالک کمزور اور بزدل بن گئے ہیں۔ نہ عربوں میں طاقت ہے اور نہ ہی عقل ہے۔ ہے تو صرف عیش و عشرت، عمارتیں بنانا اور عجوبے خانے بنانا۔ وہ اب بھول گئے ہیں کی عزت کیا ہوتی ہے اور غیرت کسے کہتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ ساری دنیا ان کی غیرتمندی سے لرزتی تھی۔ مگر اب وہ باقی نہیں رہی۔ مانا کہ عربوں نے اپنی ملٹری صلاحیت کھو دی ہے مگر آج بھی اگر وہ عقل استعمال کریں تو بغیر جنگ کئے اپنی جنگ جیت سکتے ہیں اور ساری دنیا کو جھکا سکتے ہیں۔ ناکہ بندی اتنی سخت تھی کی اسے دوسرے ممالک سے تیل کی سپلائی بھی بند کر دی گئی جس کے سبب اس کی بے شمار فیکٹریاں بند ہو گئیں اور وہ معاشی طور پر کمزور ہو گیا۔ فلیپائن اور منگولیا پر تجارت کے ذریع کالونی بنانے کے ارادے کو ناکام کرنے کے لئے جاپان پر روک لگا دی اور، فلیپائن اور منگولیا پر تجارتی ذریع سے کالونی بنانے کے ارادے پر روک لگا دی اور ہر طرح کی پابندی عائد کر دی اور جاپان کی ناکہ بندی کر دی۔ اس سے جاپان کو دیگر ممالک سے تیل اور معدنیات کی سپلائی بند ہو گئی اور کئی فیکٹریاں بند ہو گئیں۔ تنگ آکر جاپان نے کسی سے جنگ نہیں کی بلکہ بڑی مشکلوں سے قائم کی ہوی League of Nations سے الگ ہو گیا اور استعفہ دے دیا۔ حالانکہ امریکہ اور برطانیہ اس کے ممبر نہیں تھے پھر بھی اس سے مغربی ممالک کو بہت بڑا دھچکا لگا اور وہ ڈر گئے کہ اگر دوسرے ممالک بھی یہی کریں تو پورا ادارہ ٹوٹ جائے گا۔ یہ سوچ کر انہوں نے جاپان کے متعلق اپنا رویہ تھوڑا بدل دیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد تمام ممالک نے مل کر اقوام متحدہ یہ سوچ کر بنایا کہ آئندہ کوئی بھی ملک دوسرے ملک پر حملہ نہیں کرے گا اور دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی نہیں کرے گا۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ایک امریکہ اپنے یوروپی ممالک کی مدد سے اقوام متحدہ کو اپنی جاگیر بنا چکا اور من مانی کرنے لگا۔۔ اسرائیل کے خلاف ہوے 54 ریزولیوشنس کو ویٹو کر دیا اس کا صاف مطلب یہ کہ اس نے عرب ممالک کے خلاف ووٹ دیا اور عربوں کو خاک و خون میں نہلا دیا۔ ایک بات یہ ہے کہ عرب ممالک اسرائیل کے ساتھ کسی بھی جنگ میں جیت نہیں سکتے۔ فلسطینی صرف مر سکتے ہیں یا مار سکتے ہیں کیونکہ ان کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ آجکل جنگ ہتھیاروں سے زیادہ دماغ اور حکمت سے لڑی جاتی ہے۔ چونکہ فلسطینی دن رات اسرائیلیوں کے ظلم و ستم کے شکار ہیں اور ان کا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے ایسے میں ان کے ہر فرد کو ہتھیار بند اور ماہر جنگ بن جانا چاہیے۔ اسرائیل کے سامنے گڑ گڑانے کے بجائے لڑ کر مرنا یا جیتنا ہی ایک واحد راستہ ہے۔ باقی جو بھی کر سکتے ہیں وہ عرب ممالک کر سکتے ہیں۔ ایسے میں عربوں کو کوئی دوسرا راستہ ہی تلاش کرنا ہوگا۔ بیوقوف عرب حکمرانوں کو چاہیے تھا کہ وہ بھی جاپان کی طرح سوچتے اور جنگ کیئے بغیر اپنی بات منوا لیتے۔ آج بھی عرب ممالک اس خیال پر ڈبیٹ کرنے لگیں کہ انہیں اقوام متحدہ میں رہنا ہے یا نہیں تو اس کا اثر مغربی ممالک پر بہت سخت پڑے گا اور وہ اس بات سے ڈر جائیں گے کہ ان کی اتنی محنتوں سے قائم کیے ہوئے ادارہ اقوام متحدہ ٹوٹ کر بکھر جائے گا۔ اگر 57 مسلم ممالک اقوام متحدہ سے الگ ہونے کی صرف دھمکی دینے لگے تو اقوام متحدہ ٹوٹ کر بکھر جائے گا اور امریکہ اور یوروپی ممالک کی تمام کوششوں پر پانی پھر جائے گا۔ تعریف کرنا چاہیے یمن کے حوتیوں کی جنہوں نے اسرائیل اور امریکہ کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے جنگ بند نہیں کی تو وہ سمندر سے گزرنے والے بڑے بڑے آپٹک کیبلوں کو جو دنیا بھر میں انٹرنیٹ سپلائی کرتے ہیں انہیں کاٹ دیں گے۔ اب خبر آئی ہے کہ حوتیوں نے تین کیبل کاٹ دیے ہیں۔ ایسے ہوتے ہیں انقلابی اقدام اور اس طرح جنگ کئے بغیر جنگ جیت سکتے ہیں۔ یوروپی ممالک تیل عربوں کا لیتے ہیں، معدنیات ان کی لیتے ہیں اور بزنس ان کے ساتھ کرتے ہیں مگر انہیں کی پیٹ میں چھری گھونپتے ہیں۔ اس سوچ کا اثر یہ ہوگا کہ یہ ممالک عربوں کی بات ماننے اور ان کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے مجبور ہو جائیں گے۔ عربوں کو چاہیے کہ ڈبیٹ اس بات پر بھی ہو کہ کیا یوروپی ممالک کو ان کے ہاں ملٹری اڈڈے رکھنے کی اجازت دینا ہے یا نہیں۔ ڈبیٹ اس پر بھی ہونا چاہیے کہ عربوں کی دولت یوروپی اور امریکی بنکوں میں رکھنا چاہیے یا نہیں اور تجارت ڈالروں میں کرنا چاہیے یا نہیں۔ اس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ تمام عرب ممالک مل کر ناٹو کی طرز پر اپنا ایک دفاعی نظام قائم کرنا ہے کہ نہیں ۔ اس کا نام میٹو (Middle East Treaty Organization) ہونا چاہیے۔ اگر عرب ممالک ان مددوں پر ڈبیٹ اور غور و فکر کرنے لگے اور دھمکانے لگے تو دنیا کے تمام ممالک اقوام متحدہ کے ٹوٹ جانے کو لے کر پریشان ہو جائیں گے اور عربوں کو انصاف دلانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ یہ ایک انقلابی قدم ہوگا جو اسرائیل اور مغربی ممالک دونوں کو نقصان پہنچائے گا۔ ایک نظریہ یہ ہے کہ اس جنگ کے سبب ساری دنیا کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں اور اس کا فائدہ اٹھا کر ایران نے خود کو نیوکلیر پاور بنا لیا ہے اور نیوکلیر بم بنا چکا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو ایران کو چاہیے کہ اسرائیل ہی کی طرح اس کا اعلان نہ کرے بلکہ اشاروں میں اسے دنیا پر ظاہر کر دے۔ جنگ بندی مسلہ کا حل نہیں ہے ۔ اگر جنگ بندی ہو بھی گئی تو ہر دو سال بعد لڑائی ضرور ہوگی ۔ فلسطینی ریاست کا قیام ہی اس کا واحد حل ہے۔ امریکہ اور یوروپی ممالک اور خود اسرائیل سب نے دو ریاستی حل کو مان لیا ہے۔ اب تک اس پر عمل ہو جانا چاہیے تھا مگر اسرائیل کی ہٹ دھرمی سے اس حل پر اب تک عمل نہیں ہوا۔ امریکہ ہی ایک ایسا ملک ہے جو اس حل پر عمل کرنے کے لئے اسرائیل کو مجبور کر سکتا ہے۔ اس لئے عربوں کو چاہیے کہ امریکہ کو اس جانب توجہ دلائے۔ ۔ اب انصاف اور کامیابی عرب ممالک کے ہاتھوں میں ہے۔

اساتذہ کی مرکزی حیثیت وہ نہیں رہی، جو ہونی چاہیئے

ازقلم: عبداللہ عظمت اللہ ریاضی
متعلم: جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ سعودی عرب

کسی شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ

دیکھا نہ کوہ کن کوئی فرہاد کے بغیر
آتا نہیں ہے فن کوئی استاد کے بغیر

نسل انسانی کی بہترین پرورش کی ذمہ داری بنیادی طور پر دو لوگوں پر ڈالی گئی ہے، والدین اور اساتذہ۔ یہ ذمہ داری اس قدر اہمیت کی حامل ہے جسے نظر انداز نہیں کی جا سکتا۔ استاد کو قوم کا معمار کہا جاتا ہے اور روحانی والدین کا درجہ دیا جاتا ہے۔ استاد کا پیشہ ایسا ہے جس کا تعلق پیغمبری سے ہے۔ اس پیشے کا مقصد ہی انسان سازی ہے جو ایک ایسی صنعت کا درجہ رکھتا ہے جس پر تمام صفات کا ہی نہیں بلکہ ساری زندگی کا دارومدار ہے۔ معلمین کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں لیکن ہمارے معاشرے میں استاد کے بارے میں عموماً غیر سنجیدہ قسم کی رائے رکھی جاتی ہے اور انہیں وہ مقام نہیں دیا جاتا جس کے وہ حق دار ہیں۔ ایک جانب اساتذہ نے شاگردوں کی پروا کرنی چھوڑی، تو دوسری جانب شاگردوں نے ادب ترک کر دیا۔

اب تو شاگردوں کا استاد ادب کرتے ہیں
سنتے ہیں ہم کبھی شاگرد ادب کرتے تھے

ہم سب یہ بچپن سے سنتے اور پڑھتے آ رہے ہیں کہ استاد و استانی روحانی باپ و ماں ہوتے ہیں۔ اسکول جانے سے پہلے دادا جان ابوامی ہمیں بلا کر کینٹین کے لئے کچھ جیب خرچ دیتے اور ساتھ ہی نصیحت بھی کرتے جو عام طور پر ہر ٹیچر کے احترام کے بارے میں ہی ہوتی۔ آج اس کا نتیجہ اس کے برعکس نظر آ رہا ہے یہ یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ والدین کے بعد استاد ہی تربیت کا وسیلہ ہوتے ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ یہ وہ ہستیاں ہیں جو لوہے کو کندن، پتھر کو ہیرا، بنجر زمین کو زرخیز اور صحرا کو گلستاں بناتی ہیں۔ یہ معمار بھی ہیں لوہار بھی ہیں اور دہقان بھی ہیں، اسلئے شاعر کا قول

رہبر بھی ہمدم بھی یہ غمخوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہیں معمار ہمارے"

لیکن موجودہ دور میں استاد بننا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے ۔ ماضی قریب ہی کی بات ہے جب والدین بچوں کو استاد کے سپرد کر کے کہتے تھے کہ لیجئے جناب! اب چمڑی آپ کی ہے اور دمڑی ہماری ہے"، یعنی اصلاح کی غرض سے اس کی جتنی بھی پٹائی کریں، ہمیں کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ شاگرد بھی بہت مودب ہوا کرتے تھے۔ وہ استاد کی خدمت کرنا اپنا فرض ہی نہیں بلکہ اسے نیکی سمجھتے تھے۔ استاد کے سامنے نظریں جھکا کر بات کرتے تھے۔ شکوے شکایات کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ آج استاد اگر کچھ کہہ دے تو والدین لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے سامنے ان کا گریبان تک پکڑنے سے گریز نہیں کرتے چھوٹے چھوٹے بچے گھر آ کر ٹیچرز کی شکایتیں کرتے ہیں اور والدین ان کے سامنے انہیں برا بھلا کہنے لگتے ہیں اور بچے کو یقین دلاتے ہیں کہ بے فکر رہو، کل صبح ہونے دو صبح جا کر آپ کے استاد یا استانی کی خبر لیتے ہیں۔ تم دیکھنا ہم ان کا کیا حشر کرتے ہیں ۔ یہ الفاظ میری بہت ہی قریبی عزیز کے ہیں جو میں نے اپنے کانوں سے سنے ہیں۔ ہم بچپن میں فخر سے کہا کرتے تھے کہ بڑے ہو کر فلاں ٹیچر جیسے بنیں گے۔ وہ تو ہماری رول ماڈل ہیں۔ لیکن اب صورت حال اور بدنظمی کی ایسی مثال ہے جو بالکل اسکے برعکس ہے، اور نظم وضبط بھی کسی طور پر موزوں نہیں۔ نظم وضبط سے مراد وہ اصول وضوابط ہیں جو روزمرہ کی زندگی پر لاگو ہوتے ہیں اور زندگی کے پہئے کو گھمانے میں مدد ہوتے ہیں۔ انسان کی پیدائش کے بعد سے ہی ان کی نشونما ایک پودے کی طرح شروع ہو جاتی ہے۔ سرزمینِ وطن کی مٹی بہت زرخیز ہے لیکن افسوس اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا۔ نسلِ نو کا مستقبل ان اسکولوں سے وابستہ ہے۔ ایک جانب پڑھانے والوں کا احترام اور دوسری جانب انہیں کی جانب سے فرائض سے غفلت، چہ معنی دارد؟ کسی شاعر نے کہا تھا:

جن کے دامن کی ہوا میرے چراغوں پہ چلی
وہ کوئی اور کہاں تھے، وہ مرے ہم دم تھے

ان حالات میں بچوں پر کیا اثر پڑے گا، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ اب تو تہذیب اور ادب آداب کے اطوار بھی بدل چکے ہیں اسی لئے آج استاد بننا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ بچوں کے ذہنوں میں استاد کی عزت و وقار پامال کرنے کے ذمہ دار والدین بھی ہیں۔ بچوں کو یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ استاد تو ان کے تنخواہ دار ملازم ہیں۔ لیکن یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ استاد کی عظمت علم کی بارش کے مترادف ہے۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ

باادب بانصیب، بےادب بےنصیب

ہماری تاریخ میں بیشتر واقعات موجود ہیں جو استاد کی عزت و تکریم کا سبق دیتے ہیں۔ مشہور ہے کہ ہارون رشید نے اپنے درباریوں سے سوال کیا کہ آج سب سے زیادہ عزت کس کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ بادشاہ سلامت کی۔ خلیفہ بولے کہ نہیں، ایک استاد کی ہے پھر انہوں نے دونوں شہزادوں مامون اور امین کے جھگڑے کا قصہ سنایا کہ کس طرح ان کے اپنے بیٹے استاد کے جوتے اٹھانے کے لئے آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔ شمس العلماء مولوی میر حسن، علامہ اقبال کے استاد تھے۔ وہ اپنے استاد کا بے حد احترام کرتے تھے۔ آپ ہی کے مشورے پر حکومت نے مولوی صاحب کو شمس العلماء کا خطاب دیا تھا۔ جب حکومت نے پوچھا کہ مولوی صاحب نے کون سی کتاب لکھی؟ علامہ اقبال نے جواب دیا ان کی زندہ کتاب میں خود ہوں۔ عقیدت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ علامہ اقبال سیالکوٹ کے بازار میں دوستوں کے ہمراہ بیٹھے تھے۔ انہوں نے ایک جوتا پہن رکھا تھا اور دوسرا اترا ہوا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ مولوی صاحب گزر رہے ہیں۔ یہ اسی طرح ایک جوتا پہنے دوڑے اور ان کو گھر تک چھوڑ کر پلٹے۔ فاتح عالم سکندر ایک مرتبہ اپنے استاد ارسطو کے ساتھ گھنے جنگل سے گزر رہے تھے۔ راستے میں ایک بڑا برساتی نالہ آ گیا ۔ استاد اور شاگرد میں بحث شروع ہوئی کہ نالہ پہلے کون پار کرے گا ۔ سکندر اعظم نے بضد ہو کر نالہ عبور کیا اور بعد میں ارسطو نے سوال کیا کہ تم نے پہل کر کے میری بے عزتی نہیں کی؟ اس پر انہوں نے جواب دیا،" نہیں استاد محترم! میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ ارسطو رہے گا تو ہزاروں سکندر تیار ہو سکتے ہیں لیکن سکندر ایک بھی ارسطو تیار نہیں کر سکتا۔" افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جس طرح ہم نے اپنی اقدار کو پسِ پشت ڈال دیا، اسی طرح رشتوں کا بھی احترام مٹی میں ملا دیا۔ استاد اور شاگرد کا رشتہ کبھی بہت مقدس گردانا جاتا تھا۔ جب علم بھی کسبِ معاش کی خاطر حاصل کیا جانے لگا تو پھر شکوہ کیا کریں؟ تیسری دنیا کے ممالک ہی میں یہ عزت و احترام ختم ہوا ہے ورنہ جن ممالک کی ہم نقالی فضول رسموں میں کرتے ہیں وہاں یہ احترام موجود ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ وہاں حکومتیں انہیں اتنی مراعات دیتی ہیں کہ وہ معاشی طور پر خود کفیل ہوتے ہیں۔ انہیں ٹیوشن کے لئے منت نہیں کرنی پڑتی۔ ہمارے معاشرے میں استاد اور شاگرد کے روابط ایسے معیاری نہیں جیسے ہونی چاہئیں۔ آج استاد و استانی کا نام بھی حقارت سے لیا جاتا ہے ۔ آج کے طلباء و طالبات استادوں کے فضول قسم کے نام رکھتے ہیں۔ وہ تختہ سیاہ پر لکھنے کے لئے مڑتے ہیں تو یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ وہ اپنے طلبہ و طالبات کی پروا نہیں کرتے۔ ان کے مستقبل سنوارنے کے بارے میں وہ کسی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ کاش ان معمارانِ قوم کو ان کا مقام دیا جائے ۔ اکثر کو شکوہ کرتے سنا ہے کہ استاد سختی بھی بہت کرنے لگے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ یہاں کی تربیت کا حصہ ہے ۔ عقلمند والدین اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں۔ اکثر استاد فرسٹریشن کی وجہ سے بھی بدمزاج ہو جاتے ہیں جس کی وجہ ان کے ملازمت کے حالات ہوتے ہیں اور معاشی اونچ نیچ بھی اگر ہم ایسی تعلیم کے خواہاں ہیں جو دلِ بینا اور خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کا ذریعہ بنے تو ہمیں اس وسیلے کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنی چاہئیں جس کے ذمے یہ فرض ہے۔ استاد کی دعا سے تو اخروی زندگی میں بھی نکھار آتا ہے۔" استاد معاشرے کے باغبان ہیں"

علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا تھا کہ:

شیخ مکتب ہے اک عمارت گر
جس کی صنعت ہے روح انسانی

آخیر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ

ادب تعلیم کا جوہر ہے زیور ہے جوانی کا
وہی شاگرد ہیں جو خدمت استاد کرتے ہیں

یورپ کا شہر جہاں سیلفی لینا معیوب سمجھا جاتا ہے

کیٹ بیٹیس

رات کا ایک بج رہا تھا اور درجہ حرارت تقریباً دو ڈگری سینٹی گریڈ تھا جبکہ بارش بھی ہو رہی تھی لیکن کیفے لوزیا بھیڑ سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ برلن کے جدید کروزبرگ کا علاقہ جاگ رہا تھا جہاں شراب پی کر شور مچانے والے بڑی بڑی جیکٹوں میں لپٹے ہوئے گرافٹی والے شیشوں کے سامنے اونچی آواز میں بات کر رہے تھے اور موم بتیوں سے چپکے سے سگریٹ بھی جلا رہے تھے۔ ہمارے کونے کی میز پر ایک لڑکی نے گروپ کی تصویر لینے کے لیے اپنا بازو بڑھاتے ہوئے کہا کہ 'آیئے ایک سیلفی لیتے ہیں!' وہ پیرس سے پہلی بار جرمنی کے دارالحکومت آئی تھی۔ ہم مسکرانے لگے اور ان کی بات مانتے ہوئے فوٹو کے لیے اکٹھے ہو گئے۔ جیسے ہم اس سے فارغ ہوئے اور اپنے گروپ میں مشغول ہو گئے تو برسوں سے یہاں آنے والے ہمارے ایک دوست نے کہا کہ 'یہ کافی مضحکہ خیز ہے؛ یہاں برلن میں واقعی سیلفی لینا پسند نہیں کیا جاتا ہے۔' مجھے برلن آئے چھ ماہ ہو چکے تھے لیکن یہ پہلا موقع نہیں تھا جب میں نے ایسا سنا تھا۔ یہاں میں نے واضح طور پر بہت کم لوگوں کو اپنے فون کے کیمرے کے ساتھ عوامی مقامات پر پوز دیتے دیکھا ہے کیونکہ یہاں سیلفیز کو خود پسندی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ میرے آبائی شہر سڈنی میں اس کے عالمی شہرت یافتہ بندرگاہ اور لاتعداد دلکش ساحلوں کے ساتھ سوشل میڈیا کے لیے سیلفیز لینا روزمرہ کی ایک تفریح ہے۔ لیکن برلن میں یہ بہت نایاب چیز نظر آتی ہے۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ جرمنی کے لوگ اپنی پرائیویسی کو کافی اہمیت دیتے ہیں۔ ہوہن ہائیم یونیورسٹی کے رویوں، طرز عمل اور پرائیویسی کے نظریات پر سنہ 2017 کی تحقیق کے مطابق جرمن شہری 'شاذ و نادر ہی' ذاتی معلومات افشا کرتے ہیں۔ اور جب انسٹاگرام جیسے سوشل نیٹ ورکس پر اپنی تصاویر شیئر کرنے کی بات آتی ہے تو محققین نے پایا کہ 'صرف چند جرمنوں' کو ایسا کرنا 'سود مند' لگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیلفی لینے کا رجحان سب سے زیادہ سات فیصد 'سب سے کم عمر افراد' میں پایا گیا۔ 2017 کی رپورٹ کے شریک مصنف اور ایمسٹرڈم کی ورجے یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر فلپ ماسور نے کہا: 'جرمنی ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں پرائیویسی کے خدشات کو کھل کر بیان کیا جاتا ہے۔' وہ ڈیجیٹل کمیونیکیشن اور ہماری روزمرہ زندگی پر سوشل میڈیا کے اثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ (سابقہ) مشرقی جرمنی میں لوگوں کو پرائیویسی سے متعلق مسائل کے بارے میں قدرے زیادہ حساس بنا دیا ہے۔' سنہ 1989 میں دیوار برلن کے گرنے تک جرمنی دو حصوں میں منقسم تھا۔ ایک مشرقی جرمنی جسے جرمن ڈیموکریٹک ریپبلک (جی ڈی آر) اور مغربی جرمنی یعنی فیڈرل ریپبلک آف جرمنی (ایف آر جی) کہا جاتا تھا۔ اس طرح برلن کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ جی ڈی آر کی جانب رہنے والے رہائشیوں کو وزارت برائے ریاستی سلامتی (جسے ستاسی بھی کہا جاتا ہے) کی طرف سے وسیع نگرانی کا نشانہ بنایا گیا۔ میں نے برلن کے بہت سے رہائشیوں سے بات کی اور ان کا کہنا تھا کہ ان کا 'سیلفی نہ لینے' کی ثقافت ان کے مشہور کلب پس منظر میں تیار ہوئی کیونکہ ان کے مقدس مقامات آن لائن رازداری کی فضا کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور فریقین کو لطف اندوز ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔ جب میں پہلی بار اس شہر میں وارد ہوا تھا اور تقریباً تمام کلبوں میں کیمرے پر کراس کے نشانات دیکھ کر میں حیران رہ گیا تھا۔ لیکن مجھے اب اس حقیقت کی عادت ہو گئی ہے کہ میں اندر کی تصاویر نہیں لے سکتا۔ ایسے میں یا تو اپنے سمارٹ فون کو دور رکھوں یا اس کے لینس پر سٹیکر لگا دوں۔ اسی وجہ سے نہ صرف برلن کے کلب دنیا کی بہترین ٹیکنو موسیقی کا گھر ہیں بلکہ وہ یہاں آنے والوں کو وہ کچھ فراہم کرتے ہیں جسے بالکل مختلف مانا جاتا ہے یعنی کہ ایسی جگہ جہاں لوگ اس طرح کے کام کرنے کے لیے آزاد ہیں جسے عام طور پر عوام میں قبول نہیں کیا جاتا۔ یہ ان نائٹ کلبوں سے زیادہ واضح نہیں ہے جو خود کو محفوظ جگہوں کے طور پر مارکیٹ کرتے ہیں، خاص طور پر ہم جنس پرست برادریوں، کنک سین اور جنسی مثبت گروپوں سمیت کاؤنٹر کلچر کی نقل و حرکت سے لطف اندوز ہونے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ برغین، اباؤٹ بلینک اور سیسیفوس برلن میں عوامی مقامات پر فوٹو گرافی کو منع کرنے والے سب سے مشہور کلب رہے ہیں۔ اس معاملے میں ایک اور کلب کٹ کیٹ ہے۔ یہ مِٹے میں ہے اور ایک مشہور سیکس پازیٹو کلب ہے۔ یہاں، مہمانوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ فیٹش، پینٹ اور چمڑے، گلیمر کے کپڑے اور بہت کچھ پہنیں، اور انھیں وہاں سیکس کرنے کی اجازت بھی ہے۔ جب میں نے ان سے انسٹاگرام پر یہ پوچھا کہ گنے چنے واقعات کو چھوڑ کر وہ اپنے ہاں تصویر لینے کی اجازت کیوں نہیں دیتے تو کٹ کیٹ کے آفیشل اکاؤنٹ سے کہا گیا کہ 'اس میں کوئی بہت اسرار نہیں۔ پابندی کی ایک وجہ ہمارے مہمانوں کا تحفظ ہے، اور دوسرا کلب کے ماحول اور تصور کا تحفظ بھی۔ اس کے بغیر زیادہ تر لوگ شاید مختلف طرح سے برتاؤ کریں۔' مختصراً یہ کہ یہ وہاں آنے والے کو بیرونی دنیا میں ردعمل کے خوف کے بغیر اپنی خواہشات پر عمل کرنے کی اجازت دینے کے لیے ہ۔ پرفارمنس آرٹسٹ اور برلن میں نو سال سے رہائش پزیر مارٹا لوڈولر کہتی ہیں کہ ان کا ماننا ہے کہ یورپ جیسے ایک بڑے شہر میں برلن ایک چھوٹے سے شہر کی طرح ہے جس میں مشترکہ مقامات پر اپنے انداز سے لطف اندوز ہونے کے لیے 'اعلیٰ سطح کی آزادی' میسر ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'آن لائن دنیا سے باہر بہت سی چیزیں ہیں جن کا تجربہ کیا جا سکتا ہے۔' اس کے ساتھ انھوں نے مزید کہا کہ یہ صرف کلب نہیں ہیں جو یہاں آنے والوں سے تصاویر نہ لینے کا مطالبہ کرتے ہیں بلکہ دوسری جگہوں پر بھی ایسا ہے جہاں، اندر جانے والے لوگوں کے احترام میں یا خود جگہ کے احترام میں سیلفی لینے کی اجازت نہیں ہے۔' درحقیقت، کسی خاص لمحے میں جینے کی یہ خواہش ایک ایسی چیز ہے جو شہر کے دیگر مقامات پر بھی ظاہر ہوتی ہے۔ دریائے اسپری کے مشہور بیڈشِف پول پر دھوپ میں نہانے کے لیے موسم گرما کے اپنے اکثر دوروں میں، میں نے داخلے کی جگہ پر فوٹو گرافی کی اجازت نہیں ہے کہ نشانات دیکھے۔ یہ ایک عوامی ڈیجیٹل ڈی ٹوکس کی طرح ہے جس کا میں نے سڈنی کے ساحل پر کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا اور ہر دوسرے شہر میں موسیقی کے مقامات کے برعکس آپ کو برلن میں کنسرٹ کرنے والے موسیقاروں کے لیے اپنے کیمرے اٹھائے ہوئے لوگوں کا ہجوم تقریباً کبھی نظر نہیں آئے گا۔' اگرچہ وہاں پر تصویر لینے پر کوئی صریحاً پابندی نہیں ہے لیکن برلن جنگ عظیم کے بعد کے انتہائی پُرجوش مقامات کا گھر ہے اور مِٹے میں تو یورپ کے قتل شدہ یہودیوں کی یادگار ہے لیکن فوٹو گرافی کو انتہائی نامناسب عمل کے طور پر دیکھا جاتا ہے حالانکہ وہ ممنوع نہیں ہے۔ برلن میں مقیم ایک فوٹو گرافر اور دستاویزی فلم ساز کلاڈیا ہیمپٹن نے کہا کہ 'لندن میں، میں یقینی طور پر زیادہ لوگوں کو روزمرہ کی زندگی کی چیزوں کے بارے میں پوسٹ کرتے ہوئے دیکھتی ہوں۔' وہ اصل میں لندن کی رہنے والی ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ برلن میں یونہی چلتے چلتے اپنی ڈیجیٹل سٹوری بنانے کی وہ قدر نہیں کی جاتی جتنی برطانیہ میں کی جاتی ہے۔ برطانیہ میں آپ لوگوں کو کتے کے ساتھ سیر کرتے ہوئے یا کسی پب میں شراب نوشی کرتے ہوئے بھی فوٹو یا تصاویر بناتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں لیکن مجھے (برلن میں) یہ سب کچھ اتنا زیادہ نظر نہیں آتا۔' ہیمپٹن کا یہ بھی کہنا ہے کہ برلن کے رہائشیوں کو اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں کے بارے میں پوسٹ کرنا نامناسب یا خودغرضی جیسا محسوس ہوتا ہے وہاں سیلفی لینا ایک قسم کی عجیب سی بات ہو سکتی ہے۔ 'لوگ سوچیں گے کہ یہ عجیب ہے، لیکن میں کبھی کبھی ایسا کرتی ہوں۔' میرے ذہن میں ایک سوال نے سر اٹھایا کہ کیا برلن کی رازداری کی اقدار اور فوٹو گرافی سے آزادی کو دوسرے شہروں کے پیشہ ور افراد کی آن لائن موجودگی کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے خطرہ لاحق ہے؟ ماسور کے مطابق درحقیقت جرمنی کے اندر رازداری کے خدشات دوسرے ممالک کی نسبت زیادہ ہو رہے ہیں۔ 'میرے مفروضوں میں سے ایک یہ ہوگا کہ اس کا تعلق عالمگیریت کے فروغ سے جڑا ہے۔ ہم دوسرے لوگوں سے زیادہ کھلتے جاتے ہیں، یعنی ایک خاص حد تک (میل جول) بڑھتا جاتا ہے۔' برلن میں مقیم فیشن سماجی اثر و رسوخ رکھنے والی اور کاروباری خاتون ایمیلی اسٹینسکو کو ہی لیں جو اپنے انسٹاگرام پر 000,64 فالوورز کے لیے اکثر اپنی سیلفیز پوسٹ کرتی رہتی ہیں۔ جب ہم نے ان کے نو سال کے اپنائے ہوئے شہر اور اس کے اطالوی آبائی شہر کے درمیان سیلفیز کے حوالے سے مختلف سماجی رویوں کے بارے میں بات کی تو انھوں نے کہا کہ 'لوگ برلن میں بہت گھورتے ہیں۔' وہ کہتی ہیں کہ برلن اس مقام پر ہے جہاں عوام میں سیلفی لینا اب بھی قدرے غیر معمولی سمجھا جاتا ہے۔ 'مجھے نہیں لگتا کہ وہ گھور رہے ہیں کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ آپ کچھ عجیب یا کچھ الگ بھی کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں وہ صرف یہ دیکھنے کے لیے گھور رہے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔' لیکن وہ کہتی ہیں کہ عجیب و غریب کے باوجود وہ اب بھی اپنے چینلز کے لیے اور اپنے کام میں کامیاب ہونے کے لیے عوامی مقامات پر سیلفیاں لیتی ہیں۔ 'میں یہ کام کے لیے کرتی ہوں اور میں اس سے لطف اندوز ہوتی ہوں۔ اپنی زندگی اور اپنے کریئر کے اس موڑ پر، میں اپنا کام کرتے وقت دوسرے لوگوں کے جذبات پر غور نہیں کر سکتی۔' آج کی ترقی یافتہ بین الاقوامی دنیا میں یہ ایک قابل فہم اور عملی رویہ ہے کیونکہ کامیابی کے لیے اکثر اس میں خود کو ظاہری طور پر پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو کیا یہ تبدیلیاں اس آزاد پر جوش شہر کی سیلفیز سے نفرت کو کبھی ختم کر پائیں گی؟ مجھے امید نہیں۔ میں برلن کے آزادانہ رویے سے محبت کرنے لگی ہوں، جس کے نتیجے میں مجھے اپنی رات کو دستاویزی شکل دینے یا دوسروں کو یہ ثابت کرنے کے لیے پوسٹ کرنے کا دباؤ محسوس نہیں ہوتا کہ میں واقعی میں مزے کر رہی ہوں۔ اس کے بجائے، میرے دن اور خاص طور پر میری راتیں پیاری جگہیں بن گئی ہیں جن میں یاد رکھنے کے قابل یادیں تخلیق کی جاتی ہیں، نہ کہ وہ جگہیں جہاں مجھے ایسا کرنے کے لیے تصاویر لینے کی ضرورت ہو۔

پاکستان میں ایکس کی بندش چوتھے ہفتے میں داخل

کراچی: 10/ مارچ: صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے ایکس پر پابندی کے حکومتی اقدام کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کر رکھا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پابندی کا مقصد پی ٹی آئی کی سوشل میڈیا پر کامیابیوں کا راستہ روکنا ہے۔ پاکستان میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کا ملک گیر تعطل آج چوتھے ہفتے میں داخل ہو گیا ہے۔ آٹھ فروری کے انتخابات کے بعد ایک اہم سرکاری عہدیدار کی جانب سے انتخابی دھاندلی کا اعتراف کرنے پر اپوزیشن جماعت پاکستان تحریک انصاف کی طرف سے مظاہروں کی کال دینے کے بعد سے حکام نے ایکس کی بندش جاری رکھی ہوئی ہے۔ بدعنوانی اور خفیہ سرکاری معلومات عام کرنے کے الزامات کے تحت جیل میں قید سابق وزیر اعظم عمران خان کی جماعت پی ٹی آئی کو گزشتہ ماہ ہونے والے عام انتخابات سے قبل بڑے پیمانے پر حکومتی کریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ماضی میں دیکھی گئی اڑن طشتریوں کا معمہ: خلائی مخلوق یا امریکہ کے خفیہ تجربات؟

مائیک وینڈلنگ

سنہ 1950 اور 1960 کی دہائی میں دیکھی گئی غیر شناخت شدہ اشیا (یو ایف او) یا اڑن طشتریاں حقیقت میں جدید امریکی جاسوس طیاروں اور سپیس ٹیکنالوجی کے تجربات تھے۔ یہ نتیجہ پینٹاگان کی رپورٹ میں شائع کیا گیا ہے۔ سرکاری اہلکاروں کا کہنا ہے کہ اس بات کا 'کوئی ثبوت نہیں' ہے کہ امریکی حکومت کا خلائی مخلوق کے ساتھ سامنا ہوا ہے۔ جمعے کو امریکی کانگریس میں جمع ہونے والی اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر 'یو ایف او' عام چیزیں تھیں۔ تاہم اہلکاروں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ان کی تحقیق سے لوگوں میں خلائی مخلوق کے زمین پر آنے کا یقین ختم نہیں ہوگا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے 'ٹیلی ویژن پروگراموں، کتابوں، فلموں، اور یو اے پی سے متعلقہ موضوعات پر مرکوز انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا مواد کی وسیع مقدار نے اس موضوع پر عوامی گفتگو کو متاثر کیا ہے اور آبادی کے کچھ حصوں میں ان عقائد کو تقویت دی ہے۔' یہ رپورٹ امریکی حکومت کی طرف سے اڑن طشتریوں کی جانچ کرنے کی وسیع عوامی کوشش کا حصہ ہے۔ سرکاری سطح پر انھیں یو اے پی کہا جاتا ہے۔ ناسا کے اہلکاروں کے ساتھ عوامی میٹنگ اور کانگرس میں سماعتیں اس کوشش کا حصہ ہیں۔ اس رپورٹ کو پینٹا گون کے 'آل ڈومین اینوملی ریزولوشن آفس' (اے اے آر او) نے جاری کیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ اس معاملے پر رائے عامہ کو پاپ کلچر نے متاثر کر دیا ہے۔ محققین کہتے ہیں کہ ایک 'خاص طور پر مستقل بیانیہ' یہ ہے کہ حکومت نے اڑن طشتری اور خلائی مخلوق کی باقیات اپنے قبضے میں رکھی ہوئی ہیں اور ایک سازش کے تحت خلائی مخلوق پر ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کو خفیہ رکھا جا رہا ہے۔ پینٹا گون کے ترجمان نے کہا ہے کہ اہلکاروں نے کھلے ذہن سے رپورٹ پر کام کیا لیکن اس کے باوجود انھیں خلائی مخلوق کے زمین پر آنے کے کوئی شواہد نہیں ملے۔ میجر جنرل پیٹ ریڈر نے صحافیوں کو بتایا 'تمام حساس معلومات کی سطح پر کی گئی تحقیقات سے یہ نتیجہ نکلا کہ زیادہ تر مشاہدات عام چیزیں اور مناظر تھے اور یہ سب غلط شناخت کا نتیجہ ہے۔' 2021 کے گیلپ پول کے مطابق 40 فیصد سے زیادہ امریکیوں کا خیال ہے کہ خلائی مخلوق نے زمین کا دورہ کیا ہے اس سے دو سال قبل یہ تناسب 33 فیصد تھا تو یہ ایک بڑا اضافہ ہے۔ اے اے آر او نے سنہ 1945 سے لے کر اب تک کے حساس اور پرانے سرکاری دستاویزات اور تحقیقات کا جائزہ لیا۔ محققین نے خلائی مخلوق کی افواہوں کے بارے میں تحقیق کی مثال کے طور پر 1961 میں لیک ہونے والا یو ایف او سے متعلق میمو غیر مستند تھا اور یہ یو اے پی پر تحقیق کرنے والی تنظیم کی طرف سے جمع کیا گیا۔ 'خلائی مخلوق کے طیارے' کا نمونہ غیر زمینی مواد کا نہیں بنا ہوا تھا بلکہ اس میں زیادہ تر میگنیشیم، زنک اور بسمتھ پائے گئے۔ رپورٹ میں نئی ٹیکنالوجی کی فہرست دی گئی جس کے متعلق محققین کا ماننا ہے کہ ان کی وجہ سے 1950 اور 1960 کی دہائی میں یو اے پی کے دیکھے جانے کی اطلاعات میں بڑا اضافہ ہوا۔ اس فہرست میں اونچائی پر اڑنے والے بیلون (غبارے) اور یو- 2 جاسوس طیارہ تھا۔ 1947 میں ان غباروں میں سے ایک کے نیو میکسیکو میں گرنے کی وجہ سے یو ایف او کے بارے میں بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں شروع ہوئیں۔ امریکہ کے حساس ادارے سی آئی اے کی جانب سے کیے گئے تجزیے کے مطابق اس وقت آدھے سے زیادہ یو ایف او کی اطلاعات اصل میں جاسوس جہازوں کی پرواز تھیں۔ متعدد تحقیقاتی پروجیکٹس ایک ایسے طیارے کی تیاری سے متعلق تھے جو طشتری شکل کا تھا، اس کی شکل لوگوں کے ذہن میں موجود خلائی مخلوق کے طیارے سے ملتی ہے۔ ایک مثال کینیڈین VZ-9AV ایورو کار فائٹر بومبر ہے جسے عمودی طور پر پرواز اور لینڈ کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ کئی دہائیوں پر محیط عرصے میں امریکی حکومت نے متعدد ریسرچ پروگرام چلائے تاہم خلائی مخلوق سے متعلق تحقیق کے بڑے حصے کو خفیہ رکھا گیا۔ سرد جنگ میں ٹیکنالوجی کی بہت تیز ترقی ہوئی لیکن رپورٹ میں بتایا گیا کہ 'پاپ کلچر میں UAP مواد اب پہلے سے کہیں زیادہ وسیع ہے' اور محققین کے مطابق اس وجہ سے لوگوں میں امریکی حکومت پر اعتماد کی کمی ہے اور انٹرنیٹ پر خلائی مخلوق سے متعلق مواد مقبول ہے۔ اے اے آر او کے مطابق ہر مہینے یو اے پی کے 50 سے 100 مشاہدات کے دعوے سامنے آتے ہیں اور حکومت کی جانب سے اس بارے پر اسرار خاموشی کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ سنہ 2023 میں سابق انٹیلی جنس افسر ڈیوڈ گرش نے کانگریس کی کمیٹی کے سامنے گواہی دی کہ ان کا خیال ہے کہ امریکی حکومت کے پاس خلائی مخلوق کی لاشیں اور ان کا طیارہ موجود ہے۔ ڈیوڈ گرش نے کہا ہے کہ انھوں نے کہا کہ ان کے بیانات دستاویزات، ریکارڈنگ اور ساتھیوں کے ساتھ بات چیت پر مبنی ہیں۔ اے اے آر او نے وعدہ کیا ہے کہ وہ بعد کی تاریخوں میں گزشتہ عرصے میں ہونے والے مشاہدات کے بارے میں مزید رپورٹ جاری کریں گے۔

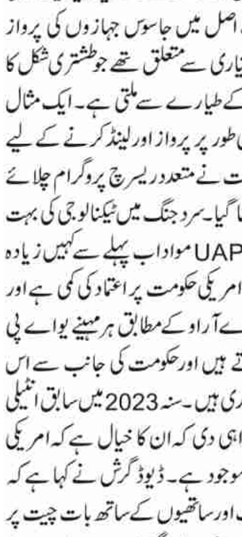

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کی جانب سے

ماہ رمضان المبارک کے فضیلت اور عظمت پر محیط خصوصی شمارہ ''اخلاص'' کی اشاعت

پونے:10/مارچ (محمد مسلم کبیر) گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کی جانب سے ماہ رمضان المبارک کے فضیلت اور عظمت پر محیط خصوصی شمارہ ''اخلاص'' کی اشاعت کی گئی۔ ایڈیٹر انیسہ سکندر شیخ، نائب ایڈیٹر خواجہ بھائی باغبان، ادارتی بورڈ کے اراکین تحسین سید، دلشاد سید، نیلوفر پھنیبند، نسیم جمعدار اور پبلشر انتخاب فراش کی کاوشوں سے اس شمارے کی اشاعت یقینی ہو سکی۔ خصوصی شمارے ''اخلاص'' کا جلسہ رسم اجراء، معروف مراٹھی غزل نگار پرفل کلکرنی نانڈیڑ کی صدارت میں ہوا۔ گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کے صدر ایڈوکیٹ ہاشم پٹیل، تنظیم کے نائب صدر اور اخلاص شمارہ کے شریک مدیر خواجہ بھائی باغبان، معروف رنگ کار ستیش اندا پورکر، پبلشر ایڈوکیٹ راج شری بورڈیکر، پبلشر و صحافی روپالی اوچارے، ساہتیہ سنستا کے پونے ضلع کے صدر بی ایچ مخدوم، سکریٹری محمودہ شیخ، مرکزی جوائنٹ سکریٹری ''اخلاص'' کی مدیر انیسہ شیخ، شاعرہ میناز شیخ، سماجی کارکن اور بندھست زندگی کے امیت چوان، شاہین اکیڈمی کے بشیر قاضی، ایگزیکٹو ایڈیٹر تحسین سید، اما کانت آدمانے موجود تھے۔ اس شمارے کی اشاعت پر تمام شرکاء کو نیک خواہشات پیش کیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس جلسے کا آغاز سلیم شیخ نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ تمام مقررین نے بھائی چارے اور قومی اتحاد کا پیغام پہنچانے والے اس خصوصی شمارے کی اشاعت پر ادارے کو مبارک باد پیش کی۔ پرفل کلکرنی نے کہا کہ آج معاشرے کو ایسے عام فہم زبان میں اسلام کو متعارف کرانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو پتہ چل جائے گا کہ اصل حقائق کیا ہیں؟ اس پر ذہن سازی کی جائے گی بلکہ اس سے معاشرے میں بسے غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہوگا جس سے سماجی اتحاد کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اس شمارے میں رمضان المبارک کی فضیلت اور عظمت کے تعلق سے تفصیلی معلومات دی گئی ہیں۔ لہذا روزہ اور رمضان کی فضیلت سے مراٹھی جاننے والوں کو معلومات حاصل کرنے میں مدد کرے گی۔ گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کے بانی شیخ شفیع بولڈیکر نے مبارکباد کا پیغام بھیج کر تمام شرکاء کو خیر مقدم کہا۔ مرکزی پروگرام کی نظامت انگریزی کے مصنف سلیم شیخ نے کی اور ہدیہ تشکر چیری اسکول کی پرنسپل پروین فراش نے ادا کیا۔ ساہتیہ سنستھا کے پونے ضلع کی جانب سے اس جلسے کا نظم عمل میں آیا۔ اسی خصوصی شمارہ ''اخلاص'' کی رسم اجراء سولا پور کے سوشل کالج میں پرنسپل ڈاکٹر ای جا تنبولی، ہفت روزہ قاصد کے مدیر ایوب نلامندو، پانگل اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر ثریا جاگیردار، مظہر اللوڑی، ایاز جنیدی، خواجہ بھائی باغبان، کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس اجلاس کی نظامت ایوب نلا مندو نے کی اور ڈاکٹر ثریا پروین نے شکریہ ادا کیا۔

اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام یومِ خواتین کا انعقاد

احمد نگر:10/مارچ (پریس ریلیز) 9 مارچ کو مہاراشٹر کے تاریخی شہر احمد نگر میں یوم خواتین انعقاد کیا گیا۔ جہاں لڑکیوں کی ایک دینی۔ تعلیمی۔ تربیتی۔ درسگاہ بنام مدرسہ اشرف البنات ہے۔ جس میں دینیات تا بخاری شریف تک تعلیم دی جاتی ہے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ طالبات کو عصری علوم سے روشناس کرانے کے لئے احمد نگر اردو ہائی اسکول کی سابق صدر معلمہ محترمہ نجم السحر باجی انتھک محنت کر رہی ہیں۔ نجم السحر باجی اور آپ کے ساتھ مدرسہ ھذیٰ میں عصری تعلیم کا نظام مضبوط اور محکم کرنے والی معلمات کی خدمات کے اعتراف میں یہ تقریب عمل میں آئی۔ اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کی صدر تبسم ناڈکر نے ''یوم خواتین'' کے موقع پر معلمات کا اعزاز و اکرام کیا نیز سرٹفکیٹ اور تحائف سے نواز کر مستقبل میں بھی اسی طرح دینی, تعلیمی اور سماجی کام کرنے کے لئے ہمت افزائی فرمائی۔ تنظیم کے نائب صدر منور حسین خان نے اسلام میں عورتوں کا مقام و مرتبہ بتایا اور طالبات کو دینی علم کے ساتھ ساتھ عصری علوم حاصل کرنے کی تلقین کی۔ تقریب میں ناظم مدرسہ عبدالرؤف صاحب عالمگیری, حافظ نصیب صاحب, حنا خان, سعدیہ باجی, شبستاں باجی, برکھا مس و دیگر معلمات اور طالبات نے شرکت کی۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ طالبات کو عصری علوم سے روشناس کرانے کے لئے احمد نگر اردو ہائی اسکول کی سابق صدر معلمہ محترمہ نجم السحر باجی انتھک محنت کر رہی ہیں۔ نجم السحر باجی اور آپ کے ساتھ مدرسہ ھذیٰ میں عصری تعلیم کا نظام مضبوط اور محکم کرنے والی معلمات کی خدمات کے اعتراف میں یہ تقریب عمل میں آئی۔

خانقاہ قادریہ یاول میں عرس حضور شہنشاہ یاول کی روح پرور تقریبات

جلگاؤں: 10/مارچ (عقیل خان بیاولی) 9 مارچ کی صبح یاول شریف بمقام (خواجہ مسجد) کی مشہور بزرگ کرشماتی ہستیاں حضور عطاء سلطان ہند سید عبدالقدیر قادری چشتی نقشبندی سہروردی (67 واں عرس مبارک) حضور سید عبدالنبی قادری چشتی نقشبندی سہروردی حسینی (عرس مبارک 27 واں) امسال بھی حسب روایت تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا جس میں مولانا سید غلام احمد قادری (ناسک) اور مولانا محمد عمران جلگاؤں حضرت حافظ شاہد صاحب نے نزرانہ نعت رسول پیش کی نبرۂ شہنشاہ یاول سید عبدالحفیظ حنفی قادری نے دونوں بزرگوں کی زندگی کا اسلامی اصلاحی و معاشرتی کارگزاریوں خاکہ موثر انداز میں پیش کیا مسلک اعلی حضرت کی روشنی میں اصلاحی خطاب ہوا برادر اصغر سید عبدالباری سلطانی صاحب کی نگرانی میں بعد ازاں ختم قادریہ کبیر شریف کا ورد و مہمانان کی گل پوشی کے بعد بزرگوں کے مزارات مبارکہ پر صندل, و چادر پیش کی گئیں۔ ان تقریبات میں مولانا غلام احمد رضا، مولانا شاہنواز قادری، مولانا غلام معین الدین، مولانا مسعود قادری، حافظ ذاکر صاحب، مولانا مزمل قادری (سناود) مولانا پرویز عالم نے خصوصی شرکت فرمائی حضور صاحب سجادہ نشین پیر طریقت سید عبدالوحید قادری کی سرپرستی میں روح پرور تقریبات منعقدہ ہوئی۔ نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر شکیل سعید بیاولی صاحب نے انجام دی۔ کامیابی کے لئے نوجوانان شہر مریدین و عاشقان نے محنت کیں۔

غزہ بحران: سعودی سفارتکار کی جنگ کے علاقائی پھیلاؤ کی وارننگ

غزہ پر اسرائیل کے حملے کا کوئی اختتام نظر نہیں آتا جس کے بعد ایک تجربہ کار سعودی سفارت کار نے خبردار کیا ہے کہ یہ تنازع علاقائی دہشت گردی کا باعث بن سکتا ہے اور ہمسایہ ممالک میں پھیل سکتا ہے۔ غزہ میں صحت کے حکام اور اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ سات اکتوبر سے جاری حماس-اسرائیل جنگ کے تباہ کن اثرات قحط کی صورت میں سامنے آنے کا شدید خدشہ ہے۔ لبنان اور پاکستان میں سعودی عرب کے سابق سفیر ڈاکٹر علی عواض عسیری نے عرب نیوز کے ہفتہ وار ٹاک شو ''فرینکلی سپیکنگ'' میں شرکت کے دوران خطرے کی گھنٹی بجادی۔ انہوں نے ''فرینکلی اسپیکنگ'' کی میزبان کیٹی جینسن کو بتایا، ''اسرائیل کو فوری طور پر (غزہ میں مظالم) کو روکنا اور انسانی طریقے سے نمٹنا ہوگا (تاکہ) یرغمالی (حماس کے ہاتھوں) تشدد کا نشانہ نہ بنیں۔ یہ جواب ہے۔'' انہوں نے مزید کہا: ''ہمیں امید ہے کہ غزہ میں جنگ بندی ہوگی۔ رمضان آ رہا ہے۔ اور جو بربریت ہم نے دیکھی ہے وہ کسی کو، کسی بھی انسان کو خاص طور پر مسلم دنیا میں خوش نہیں کرے گی۔'' علاقائی پھیلاؤ کے خطرات کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا جنگ پہلے ہی اسرائیل کے شمال اور لبنان کے جنوب میں تناؤ کا باعث بن رہی ہے۔ ''حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ادلے کا بدلہ جاری ہے۔''

ملت کیمپس اکولہ میں خوشخط تحریری مقابلے کے تقسیم انعامات

اکولہ:10/مارچ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ہر سال کی طرح اس سال بھی خوشخط تحریری مقابلے کے تقسیم انعامات کی شاندار تقریب حاجی نگر اکوٹ فائل میں واقع ملت تعلیمی کمپلیکس میں منعقد

ہوئی۔ ماڈرن اسکول کے بانی برہان عرب کی صدارت میں تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر جرمنی کے ماسٹران مکینیکل انجینئر حبیب بچاراؤچی، ماسٹران مکینیکل انجینئر کا جرمنی میں کورس کر رہے آکولہ کے فیصل خان۔ رضوان کپور۔ معروف شاعر نعیم فراز، بی۔ آر۔ سی۔ کے راجو قریشی، الحاج نثار سیٹھ، الحاج سید یونس، ملت ادارہ کے سی۔ ای۔ او۔ سرفراز نواز خان، پرنسپل مبین الرحمان، صدر معلمہ کوثر جہاں، سابق مدرس اعجاز خان۔ اشتیاق حسین، یاسمین بانو، محمد حسیب، ریحانہ بی، فاطمہ انجم، نور جہاں، نعمت علی، اور دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز پانچویں جماعت کے طالب علم محمد ارسلان کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد اس پروگرام کے آرگنائزر سرفراز نواز خان نے پروگرام کے مقصد اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی پانچویں سے گیارہویں جماعت کے طلباء نے اس مقابلے میں حصہ لیا جس میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو رینجر سائیکل، دوسرے نمبر پر آنے والے کو سٹڈی ٹیبل، تیسرے نمبر پر آنے والے کو اسکول بیگ اور بعد میں آنے والے کو، لغت، کمپاس بکس، اور دیگر 72 انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ رینجر سائیکل حاصل کرنے والوں میں نبیل خان ناصر خان، مدیحہ ناز شیخ تنویر، اشمیرا فاطمہ محمد جنید، اقرا نوشین معراج علی، شیخ زلنین اطہیر شیخ فاروق شامل ہیں۔ اسی طرح اساتذہ کے لئے بھی خوشخط تحریری مقابلہ منعقد کیا گیا اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو اسناد سے نوازا گیا۔ جن میں جونیئر کالج سے شگفتہ پروین، محمد شکیل، شیخ ندیم، مڈل سے سید سہیل علی، اطہر خان، شعیبہ نور، اور پرائمری سے فرحت ترنم، صائمہ ثروت کو انعامات سے نوازا گیا۔ نظامت راجو قریشی نے اور اظہار تشکر پرنسپل مبین الرحمان نے ادا کیے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے معلم سید مظہر، سید سہیل، علی محمد شکیل، فیاض انعامدار، محمد حسیب محمد مجیب، انور بیگ، عبدالمتین، اسماء پروین، افروزہ بانو، نیلوفر مہرین، نزہت کوثر، کوثر امتیاز خان، شعیبہ نور، شیخ اویس، رضوان خان، شیخ ندیم، انیک ارشد، شگفتہ پروین، شکیلہ بیگم، شیبا اختر، ارفع مشکات، کلپنا ساہو، وندنا لونکر، صوفی خان، ایاز خان، قاضی اظہر، اور دیگر نے انتھک محنت کی۔

وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر جی ایم مومن ویمنز کالج میں طلبہ کے لیے ووٹرس بیداری مہم

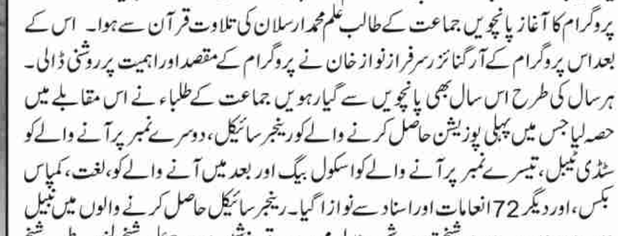

بھیونڈی:10/مارچ (شارف انصاری):- الیکشن میں ووٹ ڈالنے کی اہمیت کیاں ے؟ ووٹ ڈالنے کے لیے ابتدائی تیاریاں کیا ہیں؟ ووٹ نہ ڈالنے کے نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟ اپنا نام ووٹرس لسٹ میں درج کرانے کے آسان طریقے اور اپنے علاقے کی یادی (فہرست) میں نام تلاش کرنا کتنا آسان ہے؟ انہی سوالوں کے جواب اور نوجوان ووٹرس کو ملک کے جمہوری نظام سے عملی وابستگی کے لیے بروز اتوار 10 مارچ 2024ء صبح 9 تا 11 بجے کے درمیان بی۔ اے۔ سال اول، دوم، سوم اور ایم اے کے طلبہ کے لیے ایک ووٹرس بیداری سیشن کا انعقاد یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے زیر انصرام جی ایم مومن ویمنس کالج، اسٹڈی سینٹر، رئیس ہائی اسکول کیمپس کے اردو بسیرا ہال، بھیونڈی میں کیا گیا۔ کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری نے پروگرام کی غرض و غایت اور مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ مکرم خان صاحب نے ووٹنگ اور انتخابی عمل میں شرکت کی اہمیت اور ضرورت پر اظہار خیال کیا۔ مقرر خصوصی مومن فہیم احمد عبدالباری نے تفصیل سے طلبہ کو ووٹرس ہیلپ لائن اپلیکیشن کے ذریعے کیسے اپنے ناموں کا اندراج کریں، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ voters.eci.gov.in سے اپنے اسمبلی حلقہ، پارٹ نمبر (یادی) کو کیسے تلاش کریں، اس کی تفصیلی معلومات فراہم کی۔ مزید طلبہ و طالبات سے درخواست کی کہ اپنے گھر، رشتے داروں، عزیز و اقارب اور قرب جوار میں رضا کارانہ طور پر گروپ کی شکل میں سروے کریں، لوگوں کو ووٹنگ کی اہمیت کا احساس دلائیں، موبائیل ایپ کی مدد سے ووٹر لسٹ میں ناموں کا اندراج کرنے میں مدد کریں، الیکشن کے دن ووٹ ڈالنے خود بھی جائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ سینٹر کے سینئر لیکچرر خان ذاکر حسین نے پروگرام کی نظامت اور شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقع پر قطب الدین شاہد (معاون مدیر انقلاب)، صوفیہ مومن (لیکچرر رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج)، ڈاکٹر مطیع اللہ اور ظفر احمد جامعی نے موجود رہ کر طلبہ کو جمہوری عمل کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ طلبہ کی پر جوش شرکت سے پروگرام کامیابی سے ہمکنار رہا۔

ناندیڑ ایئرپورٹ پر وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا استقبال

ناندیڑ؟ 10 مارچ (ورقِ تازہ نیوز) وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے رام لیلا میدان، ہنگولی میں منعقد پروگرام ''حکومت آپ کی دہلیز پر'' کے لیے آج دوپہر 2.15 بجے ناندیڑ کے سری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ پر پہنچے، وہ ہنگولی میں منعقدہ تقریب کے لیے آئے تھے۔ خصوصی پرواز سے ناندیڑ پہنچنے کے بعد انہوں نے ایئرپورٹ کے کمرے میں عہدیداروں سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وہ ہیلی کاپٹر سے ہنگولی روانہ ہوگئے۔ اس موقع پر ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلی کر، ایم ایل اے بالاجی کلیانکر، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے ڈاکٹر تشار راٹھوڑ، ناندیڑ ریجن کے اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس ششی کانت مہاور کر، کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی پھوڑے اور دیگر معززین نے ان کا استقبال کیا۔

عبدالصمد کو صدمہ جانکاہ

ناندیڑ: (نامہ نگار): جناب عبدالصمد صاحب (موظف ٹیچر ضلع پریشد ناندیڑ و رکن جماعت اسلامی ہند ناندیڑ) ساکن لیبر کالونی ناندیڑ کی اہلیہ محترمہ کو اتوار؟ 10 مارچ بعد نماز ظہر مسجد عابدین میں نماز جنازہ کے بعد متصل قبرستان میں ہزاروں سوگواران کی موجودگی میں بادیدہ نم سپرد لحد کر دیا گیا۔ وہ گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھیں اور اتوار کی ابتدائی ساعتوں تقریباً ڈھائی بجیشب انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اور جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی رکن بھی تھیں۔ مرحومہ کے پسماندگان میں خاوند عبدالصمد صاحب کے علاوہ فرزندان ڈاکٹر عبداللطیف، لیکچرار عبدالاحد، عبدالماجد، عبدالواجد، محمد مجاہد، دو دختران کے علاوہ پوترے پوتریاں، نواسے نواسیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی کروٹ کروٹ مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں ور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

چیک ریپبلک کی کرسٹینا پیشکو وا نے مس ورلڈ 2024 منتخب

ممبئی: چیک ریپبلک کی کرسٹینا پیشکو وا نے مس ورلڈ 2024 کا تاج اپنے نام کیا، مس لبنان یاسمینہ زیتون رنراپ رہیں جبکہ ہندوستان کی سینی شیٹی ٹاپ-8 راؤنڈ تک ہی پہنچ سکیں مس چیک ریپبلک کرسٹینا پیشکو وا نے سال 24 کے لیے مس ورلڈ کا ٹائٹل اپنے نام کیا ہے جب کہ مس لبنان یاسمینہ زیتون مس ورلڈ کے انتخاب کی تقریب کے 71 ویں ایڈیشن کے اختتام پر فرسٹ رنراپ رہیں ایونٹ میں 112 ممالک کی حسیناو؟ں نے شرکت کی تھی۔ یہ ایونٹ ممبئی کے مشہور جیو ورلڈ کنونشن سنٹر میں ہوا تھا۔ 100 سے زیادہ ممالک میں فائنل کا لائیو ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ مقابلے کے دوران یاسمینہ زیتون نے مس ایشیا کا ٹائٹل بھی اپنے نام کیا اور وہ اپنی خوبصورتی کے علاوہ مقابلے کے دوران ان سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات سے بھی ممتاز درجے پر فائز ہوئیں۔ ہندوستان کے سینی شیٹی ٹاپ 8 میں پہنچی تھیں۔ اس سے قبل انہوں ٹاپ 12 اور ٹاپ 40 میں جگہ بنائی تھی۔ ٹاپ 8 راو؟نڈ کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا تھا۔ اس میں جیوری نے سینی سے پوچھا- سوشل میڈیا کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے پر کیسے کام کیا جاسکتا ہے؟

بغیر پوچھے سور پکڑنے والی مشین لے جانے پر قتل

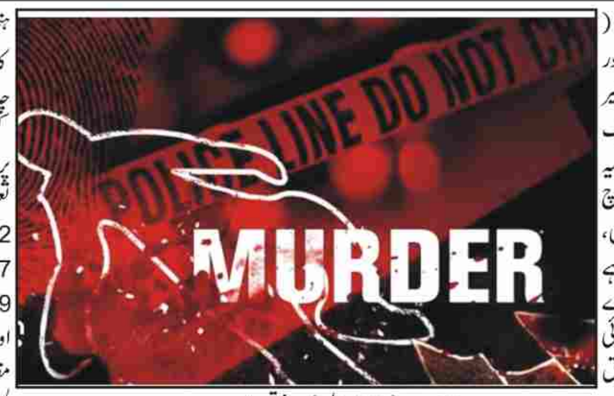

ناندیڑ: ؟ 10 مارچ (ورقِ تازہ نیوز) سور پکڑنے والی مشین بغیر پوچھے لے جانے پر ایک شخص کو قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ 8 مارچ سے 9 مارچ کی درمیانی رات عمری، کالگاوں موضع میں ہوا ہے۔ مہیش آنندا نندگاوے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق اُما کانت گووند نندگاوے نے یشونت گنگارام دھترے کی سور پکڑنے والی مشین بغیر پوچھے لے کر گیا، جس سے مشتعل ہوکر 8 مارچ کی رات 10 بجے سے 9 مارچ کی صبح 8 بجے کے درمیان بالاجی یشونت دھترے (39 سال) پرشوتم بابو سرودے (23 سال)، مادھو یشونت دھترے (23 سال)، راہول بابو سرودے (33 سال)، یشونت گنگارام دھترے (62 سال) نے مبینہ طور پر تیز دھار ہتھیاروں سے اُما کانت گووند نندگاوے کو چاقو گھونپ کر قتل کر دیا۔ اس شکایت پر عمری پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 143، 147، 148، 149، 323، 504 اور 506 کے تحت مقدمہ نمبر 103 / 2024 درج کیا ہے۔ عمری کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر مانے اس جرم کی تفتیش کر رہے ہیں۔ شہری حدود کے علاوہ دیہی علاقوں میں بھی جرائم میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

پربھنی میں مشن یو پی ایس سی کے فائنل امتحانات کا انعقاد

پربھنی (نامہ نگار) پربھنی شہر سمیت ضلع کے تقریباً 500 طلبہ جو جماعت ساتویں، جماعت نہم اور جماعت گیارہویں سے تعلق رکھتے ہیں نے مشن یو پی ایس سی کے فائنل امتحانات میں 10 مارچ 2024 بروز اتوار کو شرکت کی۔ دی میمن مرچنٹ اسوسی ایشن اور سینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس (سی ای ای) کی کاوشوں سے الفیض فاؤنڈیشن جلگاؤں کہ اس مشن میں پربھنی ضلع کے تعلقہ جات جن میں گنگاکھیڑ، پاتھری، پالم اور جنتور شامل ہیں- عیاں رہے کہ مشن یو پی ایس سی کے امتحانات او ایم ار شیٹ پر بالکل ایم پی ایس سی اور یو پی ایس سی کے طرز پر لیے جاتے ہیں تا کہ اسکولی سطح پر ہی طلبہ کو اس طریقے سے واقف ہوجائے - مذکورہ امتحان کی تیاری کے لیے ملٹیک کتاب جس میں تاریخ، جغرافیہ ریاضی انٹیلیجنس اور جنرل نالج جیسے سبجیکٹ سے تیار کی گئی ہے اور انہی سبجیکٹ پر اس معیار کے سوالات پوچھے جاتے ہیں جو مسابقتی امتحانات میں آتے ہیں- تا کہ اس سے طلبہ کو مسابقتی امتحانات میں شرکت کرنے کی عادت اور نوکریوں میں ہونے والے اس امتحانات سے شناسائی ہو جاتی ہے- پربھنی ضلع کے کئی اردو میڈیم اسکول کے طلبہ اس امتحان میں شامل تھے - امید جتاء جا رہی ہے کہ آئندہ سال مزید اسکول اور اس کے طلبہ اس میں شمولیت اختیار کرینگے-

ممبئی: شیواجی پارک میں بھارت جوڑو نیائے یاترا ریلی تاریخی ہوگی: نسیم خان

ممبئی: بھارت جوڑو نیائے یاترا کی اختتامی میٹنگ شیواجی پارک میں ہو رہی ہے اور اس میٹنگ کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ کانگریس پارٹی نے انڈیا الائنس کے اس جلسہ؟ عام کے لیے ایک رابطہ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ممبئی میں راہل گاندھی کا شاندار استقبال کرنے کے علاوہ، کانگریس پارٹی شیواجی پارک میں ہونے والی میٹنگ کو تاریخی بنانے کے لیے تیار ہے۔ یہ باتیں کانگریس کے کارگزار ریاستی صدر و سابق وزیر نسیم خان نے کہی ہیں۔ کانگریس کے صدر دفتر تلک بھون میں آج کوکن ڈویژن کے ضلعی صدور اور علاقائی عہدیداروں کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں شیواجی پارک میں ہونے والی انڈیا الائنس کی میٹنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے نسیم خان نے کہا کہ شیواجی پارک میں ہونے والی میٹنگ اور ممبئی میں راہل گاندھی کے استقبال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا کا ممبئی میں اختتام ہوگا اور انڈیا الائنس کی لوک سبھا انتخابی مہم ممبئی میں ہونے والی میٹنگ سے شروع کی جائے گی۔ انڈیا الائنس کی تمام اتحادی جماعتوں کے اہم لیڈران اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ نسیم خان نے یقین ظاہر کیا ہے نیا ئیاترا اور شیواجی پارک میں ہونے والے جلسہ عام کو زبردست عوامی حمایت حاصل ہوگی۔ اس میٹنگ میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن اور ایم پی چندرکانت ہنڈورے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور شریک انچارج سونل پٹیل، آشیش دووا، ریاستی نائب صدر نانا گاوںڈے، خزانچی ڈاکٹر امرجیت منہاس، چیف ترجمان اتل لونڈھے، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مورے، راجیش شرما، راجن بھوسلے، مظفر حسین، جوجو تھامس، برج دت، بھاونا جین، سری رنگ برگے اور دیگر کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ابراہیم فنکشن ہال میں پہلے عشرے میں تراویح

ناندیڑ: امسال ابراہیم فنکشن ہال ٹائر بورڈ واجے گاوں روڈ، ناندیڑ میں عشرہ اولی میں تراویح کا نظم رکھا گیا ہے، جس میں حافظ وقاری عبدالمتین صاحب روزانہ تین پارہ سائیں گے (ان شاءاللہ) نماز عشاء 8:15 بجے ادا کی جائیگی۔ نوٹ: اس سال پاکیزہ فنکشن ہال میں تراایح نہیں ہوگی۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں 8483871071

صفا بیت المال ناندیڑ کے زیر اہتمام 150 غریب گھرانوں میں رمضان راشن کی تقسیم

ناندیڑ: ؟10 مارچ (منور خان) صفا بیت المال ناندیڑ گزشتہ 12 سالوں سے شہر بھر میں اپنی فلاحی و رفاہی خدمات کے لیے متعارف ہے۔ اس ادارے کی انسانی خدمات سال کے بارہ مہینے مسلسل جاری رہتی ہیں۔ بالخصوص رمضان المبارک کے آغاز سے قبل مختلف سلم بستیوں کا سروے کر کے علماء کرام کی نگرانی میں ضرورت مند غریب گھرانوں میں رمضان راشن کٹ پہنچانا اس ادارے کا ایک اہم کام ہے۔ آج الحمدللہ علماء کرام کی موجودگی میں 150 غریب گھر میں رمضان راشن کٹس پہنچائی گئیں۔ صفا بیت المال کی جانب سے رمضان راشن کٹس کی تقسیم کے عمل سے قبل رمضان المبارک کے خیر و عافیت سے مکمل ہونے اور اس میں عبادات کی توفیق کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کی گئی اور پھر صفا کے خدام نے 150 غریب گھرانوں میں رمضان راشن کٹس پہنچائیں۔ واضح ہو کہ صفا بیت المال کی جانب سے ہر سال رمضان المبارک کے آغاز سے قبل یہ عمل کیا جاتا ہے تا کہ غریب روزہ داروں کی سحر و افطار کا نظم ہو سکے اور وہ بھی رمضان المبارک کی عبادات کر سکیں۔ اس کے علاوہ صفا بیت المال کی جانب سے مریضوں کی سہولت کے لیے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد مریضوں کی جزوی امداد، شادیوں کے موقع پر جزوی امداد دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی صفا بیت المال کی جانب سے سلم بستیوں میں خواتین اور بچیوں کو خود کفیل اور ہنرمند بنانے کے مقصد سے صفا ٹیلرنگ سنٹرز چلائے جاتے ہیں۔ ان ٹیلرنگ سنٹرز سے اب تک 2200 سے زائد ملت کی بچیوں اور خواتین نے تربیت حاصل کی ہے۔

محمد عبدالملک جواد کو تہنیت

نظام آباد: 10 مارچ (نامہ نگار): تنظیم 'ابنائے قدیم نظام آباد' کی جانب شہر کے لمرا گارڈن فنکشن ہال میں نو فارغین علماء و فضلا کے اعزاز میں ایک تہنیتی جلسہ و تربیتی کیمپ کا اہتمام عمل میں آیا۔ اس پروگرام میں ملک کے معروف عالم دین مولانا عبدالقوی، مولانا عبدالقیوم شاکر قاسمی، مولانا ارشد علی قاسمی، صدر حج سوسائٹی نظام آباد مولانا اسماعیل عارفی و دیگر علماء کرام نے فارغین دینی مدارس علما و فضلا کی تربیت و رہنمائی کی۔ بعد ازیں علمائے کرام کے ہاتھوں ان فارغین کو سپاس نامے اور مومنٹوز پیش کیے گئے۔ شہر نظام آباد ہی کی مردم خیز سرزمین سے تعلق رکھنے والے عالم محمد عبدالملک جواد کو پروگرام کے عمدہ انتظامات کے عوض سپاس نامہ و مومنٹو پیش کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔